دوست کاقرض ادا کرنے کاوعدہ کیا اب اس کےحج کا حکم کیا ہوگا

تعهد صديقه بوفاء دينه، فما حكم حجه؟

[اردو- أردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1433

IslamHouse.com

دوست کاقرض ادا کرنے کاوعدہ کیا اب اس کےحج کا حکم کیا ہوگا

اسلامی تعلیمات پرعمل پیرا ہونے سے قبل میں نے ایک بینک سے فائدہ کی بنیاد پراپنے ایک دوست کے لیے قرض حاصل کیا اورمیرے دوست نے قطعی طور پرمعاھدہ کیا تھا کہ وہ خود اس قرض کی ادائیگی کرے گا، اب میں والدہ کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں ، لیکن معاملہ یہ ہے کہ حج سے قبل وہ قرض اداکرنے کی سکت نہیں رکھتا (یہ علم میں رکھیں کہ قرضہ میرے نام سے ہے)

توکیا میرے فریضہ حج کی ادائیگي پریہ اثرانداز ہوگا ؟

الحمد للہ

اللہ سبحانہ وتعالی کا شکراورتعریف ہے جس نے آپ کواسلام کاالتزام کرنے کی توفیق سے نوازا ، آپ نے جوکچھ ذکرکیا ہے وہ آپ کے حج کے صحیح ہونے پرکچھ بھی اثرانداز نہیں ہوتا ، لھذا جب آپ کے پاس یقینی استطاعت ہوتوآپ حج کی ادائیگي کے لیے جائیں -

حج کے لیے استطاعت یہ ہے کہ : اسے صحیح البدن ہونا چاہیے ، اوربیت اللہ تک پہنچنے کےلیے مواصلات مثلا ہوائي جہاز یا گاڑي یا جانورکا مالک ہویا کرایہ ادا کرنے کی استطاعت ہو ، یہ اس کے حالات پرمنحصر ہے ، اوراس کےساتھ ساتھ آنے جانے کے لیے زاد راہ بھی رکھتا ہولیکن یہ سب کچھ اس گھریلو خرچہ سے زائدہونا چاہیے جوحج سے واپس آنے تک اس کے گھرمیں خرچ ہوگا یا جن کاخرچہ ان کے ذمہ ہے اس سے زائد ہو -

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (۱۱ / ۳۰) -

اورآپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالی کے ہاں حرام کام میں اپنے دوست کی معاونت کرنے پرتوبہ کریں ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{اورتم برائي اورزیادتی کےکاموں میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو} -

اوراس کےساتھ ساتھ آپ اپنے دوست کےسامنے اس مسئلہ کے حکم کی بھی وضاحت کریں اوراسے نصیحت کریں کہ وہ آئندہ اس کام کونہ کرے اوراس سے توبہ کرلے -

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کواپنے محبوب اوررضا مندی والےکام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے -

واللہ اعلم .